© rasailojaraid.com

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد للّٰه رب العالمین والصلوٰة والسلام علی سیّد المرسلین امابعد:
اعوذباللّٰه من الشیطٰن الرّجیم . بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

قال اللّٰه تعالیٰ:
فادعوا اللّٰه مخلصین له الدین وقال تعالیٰ: لَه دعوةُ الحق وقال تعالیٰ: فاعلم انه لا اله الا اللّٰه وقال تعالیٰ: محمد رسول اللّٰه والذین معه.

وعن عائشة رضی اللّٰه تعالیٰ عنها کان رجل عندالنبی صلی اللّٰه علیه وسلم ینظرالیه لایطرف، فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ما بالک قال بابی انت وامی اتمتع بالنظر الیک فاذا کان یوم القیامة رفعک اللّٰه بتفضیلک فانزل اللّٰه تعالیٰ: وَمَن یطع اللّٰه والرّسولَ فأُولٰئک مع الّذین اَنعم اللّٰه علیهم من النبیین والصدیقین والشُهداء والصّالحین وحَسُن أُولٰئک رفیقا (رواه الطبرانی و ابن مردویة)

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ٹکٹکی لگائے دیکھ رہا تھا۔ پلک تک نہیں جھپکا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے؟ تو اس نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر لطف اندوز ہو رہا ہوں ۔ جب قیامت آئے گی اس وقت تو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند مراتب پر لے جائیں گے۔ (پھر ہم کہاں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں)

اس پر یہ آیت اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی: جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم برداری کریں گے وہ ان لوگوں ہی کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے۔ یعنی نبی، صدیق، شہداء اور صالحین، اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔

الناشر: الجامعة الاسلامیة العائشة الصدیقة لبنات الاسلام
بوسال سکھا، تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین

© rasailojaraid.com